

فاتحہ سے علاج

(سورۃ فاتحہ سے جسمانی و روحانی امراض کا علاج)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

«إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ رَبِّكَ لِتِلْكَ الْقَوْمِ أَنْ يَقُومُوا لِلَّهِ نَجْمًا كَاشِفًا الْعُظْمَ وَأَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُدْرِكُونَ الْآفَاقَ وَالْجَبَابِ»
«الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ» الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ «مَلِكِ
یَوْمِ الدِّیْنِ» اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَسْتَعِیْزُ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ «صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ» (۲۰)

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بہت ہی مہربان بہت رحم فرمانے والا مالک ہے روزِ بڑا کا۔ ہم ہمیری ہی مہدست کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستے پر، اُن کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، اُن کا جن پر غضب ہوا اور شکراہوں کا۔

کو، تعظیم کرو اور ان میں سے میرا حصہ بھی لالو۔ (صحیح بخاری)

ابن جریر شریف میں ہے کہ سورۃ فاتحہ کو گلو کے گائے ہوئے ہے سب سے پہلے پڑھ کر دم کروں تو ان شاء اللہ فوراً آرام ملے گا۔
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پورا گھس پورا کرنا چاہئے اور اس حدیث میں یہ تصریح بھی ہے کہ اس سورۃ کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اور یہ کہ قرآن پڑھ کر دم کرنے کی اہمیت لکھنا چاہئے اور اس میں قرآن مجید اور کتب دیگر پر اہمیت دینے کا بھی ہوا ہے اور یہ کہ استاذِ حاکمِ تعلیم سے شاگرد کو پڑھانی ہو اس میں استاذ کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

اگر یہ سوال کیا جائے کہ اب کسی بیمار کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ شفا پا لے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دم کرنے والے میں روحانیت کی کمی ہے سورۃ فاتحہ کے شفا ہونے میں کوئی کمی نہیں ہے۔

تو ہر کا علاج : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

سورۃ فاتحہ سے بچھو کا علاج :

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے ہم نے ایک جگہ قیام کیا۔ ایک لڑکی نے آ کر کہا کہ قبیلہ کے سردار کو ایک لکھو سے ڈس لیا ہے اور ہمارے لوگ حاضر نہیں ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی شخص دم کر سکتا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ گیا جس کو اس سے پہلے ہم دم کرنے کی تہمت نہیں لگاتے تھے۔ اس نے اس شخص پر دم کیا جس سے وہ تھک رہا تھا اور اس سردار نے اس کو نہیں بکریاں دینے کا حکم دیا اور ہم کو دو روہ دیا۔ تب وہ وہاں آیا تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تم پہلے دم کرتے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے تو صرف ام الکتاب (سورۃ فاتحہ) پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اب اس کے متعلق کوئی بحث نہ کرو حتیٰ کہ ہم بھی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق پوچھ لیں۔ تب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا۔ تمہارا کہہنا ہے کہ اُس کو کیا معلوم کہ یہ دم ہے؟ (ان کبریٰ)

حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ہر روز ہر کا علاج ہے کسی صحتی کا ایک مرکی ذہن جس کے پاس سے گزرا ہوا انہوں نے اس کے کان میں سورۃ فاتحہ پڑھ دی بس وہ شفاء پا لیا ہو گیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ (سورۃ) ام القرآن ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ فاتحہ اکتب ہر بیماری کی شفاء ہے (سنن داری)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امراض دو طرح کے ہیں: روحانی اور جسمانی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کے متعلق فرمایا ہے ﴿وَلَنْ نُّنْفِخَ بِهِمْ سُفُوفَ﴾ ان کے دلوں میں مرض (کفر) ہے۔ سورۃ فاتحہ میں اصول اور فروع کا ذکر ہے جن کے نکاحوں پر عمل کر لے سے روحانی امراض میں شفاء حاصل ہوتی ہے اور اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے جس سے جسمانی اور دیگر پریشانیوں سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ سورۃ فاتحہ میں ہر مرض سے شفاء کی آسان دوا ہے (تفسیر کبیر)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کھڑکی کی حمد و مدح سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس سے خود اپنی حمد و مدح فرمائی اس سے تم شفاء حاصل کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾ جسے قرآن شفاء دے پھر اللہ تعالیٰ آئے شفاء دے (درمشور)

مسلم شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ایک فرشتہ نے آسمان سے نازل ہو کر بارگاہ نبوت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مہارک ہو آپ کو وہ نورانیے ہے کہ جو کسی بھی کو نہ ملے۔ ایک سورۃ فاتحہ اور دوسرا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں۔ تڑپ شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ کی مثل نور بیت و انجیل و زبور میں کوئی سورۃ نہ آتی۔

چہنم کے دروازوں کا بند ہونا: حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں اور چہنم کے دروازے بھی سات ہیں۔ جس نے اس سورۃ کو پڑھنے سے پہلے اپنی زبان کھولی اس کے لئے چہنم کے ساتوں دروازے بند کر دئے گئے۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ رب تعالیٰ نے آسمان سے ایک سو چار کتابیں اور بھیجیں آتا ہے کہ سو کتابوں کے علوم چار ہیں رکھے۔ پھر ان میں سے تین کتابیں اپنی نوریت اور انجیل کے علوم قرآن پاک میں رکھے۔ پھر قرآن پاک کے اصول مفصل (سورۃ حجرات سے دو الحاس تک) میں رکھے گئے، پھر مفصل کے علوم سورۃ فاتحہ میں رکھے گئے لہذا جس نے سورۃ فاتحہ پکڑ لی اس نے گویا ساری آسمانی کتابیں پکڑ لیں اور جس نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی اس نے تمام آسمانی کتابیں پڑھ لیں۔ نیز یہ سورۃ بالکل رحمت کی سورۃ ہے اس لئے اس میں رب تعالیٰ کے فیہر اور پیر اور دوزخ کے عذاب و عجز کا ذکر نہیں ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ جس وقت یہ سورۃ آتی اس وقت حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ سفر ہزار فرشتے آتے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر سورۃ فاتحہ اذاعت میں ہوتی تو قوم موی بیہودہ نہ ہوتی۔ اور اگر یہ انجیل میں ہوتی تو قوم عیسائی نصرانی نہ ہوتی اور اگر زبور میں ہوتی تو دلاو علیہ السلام کی قوم پر عذاب نہ آتا۔

جس مسلمان نے کسی سورۃ فاتحہ پڑھا اللہ تعالیٰ نے اسے اتنا اجر و ثواب دیا کہ گویا اس نے پورا قرآن پڑھا ہو اور جیسے اس نے ہر مومن مرد و عورت پر صدق کیا ہو۔ (روح البیان) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سورۃ فاتحہ اور آیت اکرسی کو جس نے کسی گھر میں پڑھا اہل خاندان کو اس دن کسی ہل یا انسان کی نظر نہ لگے گی (کنز العمال)

سورۃ فاتحہ سے علاج: جو شخص سورۃ فاتحہ سو بار پڑھ کر دعا مانگے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جو شخص مریض لا دوا ہو وہ عیسیٰ کے سفید برتن میں آپ دمزم اور دھیران سے سورۃ فاتحہ لکھ کر دھو کر (۴۱) روز تک پینا رہے تو ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ اگر آپ دمزم نہ ملے تو عرق گلاب سے لے لے۔ اگر یہ بھی نہ ملے ہو تو پانی ہی کافی ہے۔ تفسیر کبیر میں ہے کہ بعض کبرا کا قوی مومن پر عذاب الہی آئے والا ہو گا مگر ان میں سے کوئی بچہ کتب میں جا کر فاتحہ پڑھے گا اس کی برکت سے چالیس سال تک عذاب دور ہو جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے ساپ کے

کا لئے ہوئے ہے سورۃ فاطر چار حکروم کیا گئے اور ہم وہاں۔ (تیسری جگہ)
 حضرت سائب ابن ابی رباحہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر
 سورۃ فاطر چار حکروم کیا اور فرمایا کہ سورۃ فاطر پر چوبیس کے لئے شفا ہے (متفق)
 پر تیساریں کے لئے پانچ شفا : اسحٰب اعراب میں لکھا ہے کہ سورۃ فاطر
 پڑھا دینی کے لئے باعث شفا ہے اس سورۃ کے درجہ بڑا کہ اور فضیلت ہے
 قافہ کا پڑھنا ہے۔ ہر جس کے درجہ چار سو پڑھنے کا پھل بھی ہو سکتا
 ہے کسی نماز کے بعد سورۃ فاطر (۲۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے
 مرتبہں کو چائیں ان کا واللہ مرض رفع ہوگا اور سریش، روہ پست ہوگا۔

ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بکتر دوا ہے۔ ہر
 سورۃ قرآن ہے اور تمام سورۃ میں بزرگ تر اللہ عزوجل ہے۔

تیسری کتبہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب تم سورۃ فاطر اور سورۃ اخلاص
 چار سو بار پڑھو گے موت کے پر آفت سے بچاؤ ہو جائے گا۔ (بخاری)

مشورہ ﷺ نے فرمایا سب تم نے اپنا پہلو بچھڑے رکھا اور سورۃ فاطر
 و اخلاص پڑھا تو تم موت سے خلاص ہو جاؤ گے۔ (ترمذی و مشکوٰۃ)

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ سب میں کوئی
 حاجت نہیں آئے تو سورۃ فاطر (اول و آخر کیا اور مرید درود شریف) پڑھو
 اور کھیل چڑھاؤ ان کا واللہ تیسری ضرورت پوری ہوگی۔ (درمشکوٰۃ)

امراض جسمانی، روحانی و روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج :
 مصائب پر پھلن گئی حالات اور انجمنوں کا ریش اور تعلق طاق
 "و برجع الی اللہ اور دعا ہے۔ حق واللہ اپنے ہی موقع کے لئے ہے۔

و کاف اور درود شریف "اور یہاں تک کہ لفظ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ
 العلیٰ العظیم" سورۃ فاطر آیت انگریزی سورۃ اخلاص سورۃ طہ سورۃ
 ناس روزانہ چار سو بار پڑھو جائیں۔ ہر قسم کے آسیب و غم نظر و بکا
 تمام امراض جسمانی و روحانی اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا بھرب
 ترین طاق ہے۔ قرآن و احادیث کی باندی مطہری و امجاد کی ادائیگی
 نکل ملانے صدق مثال اور اخلاص و قافلہ جیتے نسو میں آداب کی
 رعایت کے ساتھ و کاف پڑھتے رہیں۔ ان کا واللہ ضرور اپنے تمام
 میں کامیاب ہوگی۔

شیطان کا رونا : مشورہ تیسری کتبہ ﷺ نے فرمایا : شیطان انکا بھی نہیں
 روکا جاتا ان کی جگہوں پر رو جائے۔ (۱) ایک تو اس میں سب وہ ملعون
 ہوا اور سات کے فقرات میں سے ملکہ مذکور کیا۔ (۲) اور سب اس میں رو جا
 جس میں مشورہ ﷺ کی داد دینا و سعادہ ہوئی (۳) جس سے وہ دوزخ میں
 دین سورۃ الفتح اسم اللہ آری (شیطان کی بھی کٹھن مینا و بھی ﷺ کے
 موقع پر اور ذکر فقرات میں کردہ ہے اس کے کھائی دیتے ہیں)

روزی میں ہر کتبہ کا عمل : اگر کسی شخص کی کتاب میں برکت نہ ہو تو اسے
 پڑھنے کا (۱) دن کتبہ کی نماز کے بعد (۲) سورۃ فاطر پڑھنے کے اس
 کے بعد سب سلفیہ (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے اور آیتیں (۳۱) مرتبہ سورۃ
 فاطر پڑھتے ہیں اللہ اس کی روزی میں برکت پڑھائے گی۔

اسرار و ایلی کا کلچر : تحقیق ہر کسی راسخ میں بعد نماز مختار
 (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ فاطر پڑھ کر سب مشورہ (۱۰۰۰۰) مرتبہ پڑھنے
 اسرار ایلی نمازوں کے اور تمام قسم قوم سے مشورہ ہو جائے گا۔

سورۃ فاطر کے روحانی طاقتور : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
 نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پیش ہوئے تو مشورہ
 تیسری کتبہ ﷺ حکم ہو گئے۔ اسی وقت وہی نازل ہوئی اور بعد ہفت قدسی
 میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سورۃ فاطر سے کام نہیں۔ حکم ہوا کہ کسی
 کو نہ پڑھنے والی ہرگز (۲۰) مرتبہ سورۃ فاطر پڑھ کر ہر کتبہ کو
 پڑھاؤ۔ ایسا ہی کیا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ صحت مند ہو گئے۔

پانچ چھٹیں سورۃ فاطر کو درمیان سب و فقرات تک (۲۱) مرتبہ پڑھ کر در
 قائم رہنے پر دم کر کے باعث شفا ہو۔

پانچ چھٹیں سورۃ فاطر (۲۱) مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے کسی سڑے
 کا لے کر اللہ تعالیٰ دوزخ میں سزا سے انہوں اور دوزخوں سے محفوظ رکھے گا
 اور وہ کامیابی کے ساتھ اپنے گمراہیوں سے آئے گا۔

پانچ چھٹیں سب کے لئے اگر سورۃ فاطر کو روزانہ پڑھ کر ایک دفعہ مقرر
 کر کے اس کی کتبہ عرف کے بار بار پڑھیں (۱۲۳) مرتبہ (۲۰) دن تک
 پڑھا جائے تو متعدد میں لانا کامیابی ہو۔

